سوال

(190) قرآن جیب میں رکھ کرواش روم جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی شخص قرآن اپنی جیب میں رکھ کرباتھ روم میں جاسکتا ہے؟ جبکہ اسے یہ معلوم ہے کہ اگر باہر رکھے گا تووہ بھول جائے گا یا قرآن گم ہوجائے گا؟ (فتاوی المدینہ: 65)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص باتھ روم میں داخل ہوا اور اس کی جیب میں قرآن ہو تو وہ گناہ گار نہیں ہوگا۔ کیونکہ وہ قرآن اس وقت کھلا ہوا نہیں ہے بلکہ اس کی جیب میں ہے۔ اس شخص کے درمیان کہ جو باتھ روم میں داخل ہوا اور اس کی جیب میں قرآن ہو اس کے درمیان اور وہ شخص کہ جسے پورا قرآن یاد ہو لیکن مصحف اس کے پاس نہ کوئی فرق نہیں ہے۔ معنوی چیزیں ہیں اور فاصلہ یہ ہے قرآن کریم کا احترام ظاہر ہوتا ہے یا اس کے برخلاف۔

اگر کوئی انسان باتھ روم میں داخل ہوا اور اس کی جیب میں قرآن ہو تو وہ قرآن احترام والا ہے۔ اگر قرآن کھلا ہو اس لحاظ سے وہ محترم نہیں ہے تو یہ وہ فضول کام ہے کہ جو منع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

متفرق مسائل صفحہ: 269

محدث فتویٰ